

بھارت کا 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن بنانے کا ہدف ہے: اسرو

بنگلور۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر دی نارائنن نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے کی سمت کام کر رہا ہے، جس میں مجوزہ بھارتیہ انٹاریکٹیکا اسٹیشن کا پہلا ماڈیول پہلے ہی منظور ہو چکا ہے۔ احمد آباد میں تیسرے قومی خلائی دن کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، نارائنن نے خلائی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ملک اب 50 سے زیادہ علاقوں میں خلائی پرربی اپیلی کیشنز استعمال کر رہا ہے جو براست شہریوں کی خدمت ک رہے ہیں۔ نارائنن نے کہا، "آج، ہم تیسرا قومی خلائی دن منا رہے ہیں۔ موضوع بہت اہم ہے: اختر اراع، تعاون، اور خلائی شعبے میں عالمی قیادت کی خواہش۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان 64 سال قبل اپنا خلائی پروگرام شروع کرنے کے بعد سے اپنی صلاحیتوں کو مسلسل بڑھا رہا ہے۔ "ہندوستان نے اپنا خلائی پروگرام 64 سال پہلے شروع کیا تھا، اور آج ہم 50 سے زیادہ شعبوں میں عام آدمی کی خدمت کر رہے ہیں، جن میں زمین کا مشاہدہ، ریوٹ سینگ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹیلی ویژن براڈ کاسٹنگ، ٹیلی ایجوکیشن، ڈیزائنر وارنگ اور تخفیف، ہر شہری کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانا، نیوکلیشن اور سیل ٹائم ٹریگنگ شامل ہے۔" نارائنن نے ملک کے آنے والے کچھ بڑے خلائی پروگراموں کا بھی خاکہ پیش کیا، بشمول گلگنانی انسانی خلائی پرواز اور ہندوستان کے اپنے خلائی اسٹیشن کی ترقی۔ انہوں نے کہا: "وزیراعظم زیندر مودی کی دوراندیش قیادت میں، بہت سے پروگرام پائپ لائن میں ہیں۔ ہم گلگنانی پروگرام پر کام کر رہے ہیں۔ ہم اپنے خلائی اسٹیشن، بھارتیہ اختر کشا اسٹیشن کے قیام کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔"

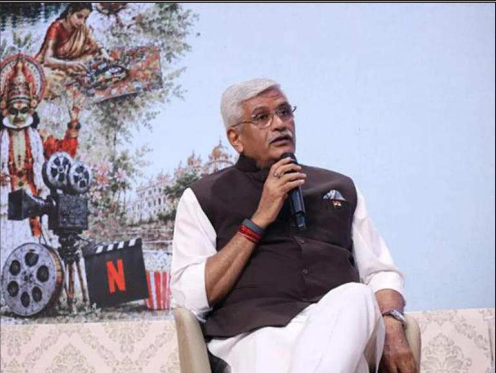
جموں سری نگر روٹ پر تیسری وندے بھارت ایکسپریس شروع ہوگی

جموں۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ بھارتی ریلوے نے جموں اور سری نگر کے درمیان تیسری وندے بھارت ایکسپریس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں مقامی عوام کے مطالبے پر اڈم پور کو بھی اسٹاپ کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ اس پیش رفت سے جموں، اڈم پور اور وادی کشمیر کے درمیان ریل رابطہ مزید مضبوط ہوگا۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جینندر سنگھ نے ریلوے کی وزارت نے نئی وندے بھارت سروس کے لیے اڈم پور میں اسٹاپ کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ علاقے کے لوگوں کے طویل عرصے سے جاری مطالبے اور ان کی جانب سے کی گئی درخواست کے بعد کیا گیا۔ ڈاکٹر جینندر سنگھ نے اس فیصلے کو ختمے کے عوام کی خواہشات کے تئیں وزیراعظم زیندر مودی کی توجہ کا ایک اور اظہار قرار دیا اور ریلوے وزیر اشوینی ویشنوکا فوری اور مثبت اقدام پر شکریہ ادا کیا۔ نئی سروس سے جموں، اڈم پور اور سری نگر کے درمیان سفرز زیادہ تیز اور آرام دہ ہونے کی توقع ہے۔

بھارت کے جغرافیائی سیاسی مستقبل کی تشکیل کیلئے خلائی، اے آئی اور دیگر ٹیک انضمام لازمی: شیخاوت

صلاحیت بھی ہوگی۔ وزیر نے ہندوستانی سائنس دان وکرم سارا بھائی کی دوراندیش قیادت اور خلائی اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلاری کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسرو جیسے اداروں کی اہمیت کو کم کیا جائے۔ "جس دن خلائی سیکٹر کو پرائیویٹ سیکٹر اور اسٹارٹ اپس کے لیے کھولا گیا، انڈین نیشنل انپیس پروموشن اینڈ انٹرپرائزیشن سینٹر کو بھی اداروں کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار کے طور پر بنایا گیا؛ جس طرح سے نئی اداروں کو فروغ دیا گیا، اسے فعال کیا گیا، ہاتھ سے پکڑا گیا، مجاز اور نگرانی کی گئی۔" اس دن، کچھ لوگوں کو جھک تھا کہ اگرچہ ہم تجارتی ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کے شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ صلاحیتوں، غیر سرکاری اداروں کا داخلہ اسرو جیسے ادارے کی اہمیت کو کم کر سکتا ہے۔ شیخاوت نے کہا کہ خلائی شعبے میں نجی شرکت کا مطلب کبھی بھی قائم اداروں اور آلات کے کردار کو کم کرنا نہیں ہے بلکہ اسرو جیسے ادارے کی صلاحیتوں، مواقع اور طاقت کو بڑھانا ہے۔

طرح سائنس بالا خرائیک اہرام کی شکل میں ضم ہو رہی ہے، آنے والے سالوں میں، یہ تمام تکنیکی دھارے اب الگ نہیں رہیں گے۔ ان کا کنورژن انسانی زندگی کی سمت، عالمی معیشت اور جیو پولیٹیکل پوزیشننگ کا تعین کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "جس قوم کے پاس اس ہم آہنگی کی طاقت ہے، اس کے پاس 2۱ ویں صدی میں نہ صرف تکنیکی قیادت ہوگی، بلکہ اقتصادی قیادت اور حوصلہ افزائی کی



احمد آباد۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ٹیکندر سنگھ شیخاوت نے اتوار کو کہا کہ انپیس ٹیکنالوجی، اے آئی، کوآئم ٹیکنالوجیز، روبوٹکس، سیکی کنڈکٹرز اور اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ جیسے اسٹریٹجز کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا ملک کی جغرافیائی سیاسی پوزیشن کا تعین کرے گا۔ یہاں تیسرے قومی خلائی دن کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر نے یہ بھی کہا کہ خلائی شعبے میں نجی شرکت کا مطلب اسرو جیسے اداروں کی اہمیت کو کم کرنا نہیں ہے۔ غلاء کی بنگلاری "خلائی مواقع کی جمہوریت" ہے، شیخاوت نے اس تقریب میں زور دیا، جس کا اہتمام انپیس اپیلی کیشن سنٹر، انڈین انپیس ریسرچ آرگنائزیشن اور سائنس ڈیپارٹمنٹ نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج خلائی ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، کوآئم ٹیکنالوجیز، روبوٹکس، ہیومنائزڈ، جدید مواد، سیکی کنڈکٹرز اور اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ کا دور ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے سالوں میں یقیناً زندگی بدل جائے گی۔ شیخاوت نے کہا، "جس

فرانس نے ہندوستان میں تعلیمی رسائی کو توسع دی

2030 تک 30,000 ہندوستانی طلباء کو ہدف طے کیا

وزیراعظم زیندر مودی کے فرانس کے دورے کے دوران، دونوں ممالک نے اپنے اختراعی ماحولیاتی نظام سے متعلق 19 معاہدوں پر دستخط کیے، انڈیا۔ فرانس انوویشن روڈ میپ 2030 کو اپنا یا اور ایک مشترکہ انڈیا۔فرانس اے آئی ورکنگ گروپ قائم کیا۔ مودی نے فرانسیسی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کمپیس قائم کرنے کی دعوت بھی دی، جس میں طلباء کی نقل و حرکت اور تعلیم کو تعاون کے ترجیحی شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ فرانس نے 2030 تک 000,30 ہندوستانی طلباء کی میزبانی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ کمپیس فرانس کے مطابق، ہندوستان 2024-25 میں فرانس میں بین الاقوامی طلباء کے لیے ۱3 ویں سے بڑھ کر 11 ویں سب سے بڑا ذریعہ بن گیا۔ ویزا اور رہائشی اجازت نامے کے اعدادوشمار، جس میں تبادلے کے طلباء اور مختصر پروگراموں میں داخلہ لینے والے بھی شامل ہیں، نے 2025 میں فرانس میں ہندوستانی طلباء کی تعداد ۱2,000 بتائی ہے۔

بھارت نے برکس ممالک کے بچ مضبوط کھیلوں کی شراکت داری کا مطالبہ کیا

وشاکھا پٹنم۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ برکس کھیلوں کے وزراء کی میٹنگ 2026، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں برکس کھیلوں کے مشترکہ اعلامیہ کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا، جس نے بات چیت، باہمی احترام اور شمولیت کے ذریعے کھیلوں میں تعاون کو مضبوط کرنے کے رکن ممالک کے عزم کا اعادہ کیا۔ بی آئی بی کی ایک ریلیز کے مطابق، ہندوستان کی برکس چیئرپرسن 2026 کے تحت منعقد ہوئی، میٹنگ نے برکس کے رکن ممالک کے وزراء اور کھیلوں کی ترجیحات اور کھیلوں کی ترقی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ اپنے ابتدائی بیان میں، ہوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے ایک برکس کھیلوں کی شراکت داری کی تعمیر پر زور دیا جو رکن ممالک کے مشترکہ ڈوژن کھیلوں کے مضبوط تعاون میں تبدیل کرے۔ "ہمناو یہی ہے کہا،" ہمیں ایک برکس اسپورٹنگ پائرسٹپ بنانا چاہیے جو اعلانات سے آگے بڑھے اور کھیلوں کے تعاون کے لیے حقیقی پلیٹ فارم بنائے، چاہے وہ کھلاڑی اور کوچ کے تبادلے ہوں۔ مشترکہ مقابلے ہوں یا کھیل سائنس کے علم کا اشتراک ہو۔ قوم کی تعمیر میں کھیل کے کردار پر زور دیتے ہوئے منڈاویہ نے کہا کہ وزیراعظم زیندر مودی کی قیادت میں ہندوستان اپنے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کر رہا ہے اور کھیل کے میدان سے لے کر پوڈیم تک مواقع پیدا کر رہا ہے۔

بھارت میں غیر ملکی کرنسی کی زبردست آمد۔ آر بی آئی اسکیم کے تحت 85.72 ارب ڈالر جمع

نئی دہلی۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے روپے کو سہارا دینے اور ملک میں ڈالر کی آمد بڑھانے کے لیے شروع کی گئی خصوصی فارکس اسکیم کو غیر معمولی رد عمل ملا ہے۔ 2۱ اگست تک مجموعی غیر ملکی کرنسی کی آمد 85.72 ارب ڈالر تک پہنچ گئی، جو توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔ اس میں سب سے بڑا حصہ فارن کرنسی ٹان۔ ریز بیڈنٹ بینک (FCNR(B) ڈپازٹس کا ہے۔ بھارتی بینکوں نے اس ذریعے سے تقریباً ۱4.65 ارب ڈالر جمع کیے، جو مجموعی رقم کا تقریباً 90 فیصد بنتا ہے۔ اس کے علاوہ او ایف سی پیسے 86.4 ارب ڈالر اور ایکسٹرنل کرنشیل یورر گئے تقریباً 59.2 ارب ڈالر آئے۔ آر بی آئی نے یہ خصوصی ڈالر۔ روپیہ فارکس سویپ سہولت 8 جون 2026 کو شروع کی تھی۔ اس کا مقصد عالمی غیر یقینی صورتحال اور روپے پر وباؤ کے درمیان ملک میں ڈالر کی دستیابی بڑھانا اور بھارت کی بیرونی ادائیگیوں کی پوزیشن کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس اسکیم کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 31 جولائی تک (FCNR(B) ڈپازٹس 7.36 ارب ڈالر تھے، جو صرف تین ہفتوں میں بڑھ کر ۱4.65 ارب ڈالر ہو گئے۔ غیر ملکی کرنسی کی توقع سے زیادہ آمد کے باعث آر بی آئی نے (FCNR(B) کے لیے خصوصی سہولت کی آخری تاریخ 30 ستمبر سے ایک ماہ پہلے کر کے 31 اگست کر دی ہے۔ یہ بڑی سرمایہ آمد بھارت کے زرمبادلہ ذخائر کو بھی تقویت دے رہی ہے۔ 14 اگست تک بھارت کے فارکس ذخائر بڑھ کر 9.716 ارب ڈالر ہو گئے، جو تقریباً پچھ ماہ کی بلند ترین سطح ہے۔ صرف سات ہفتوں میں ذخائر میں تقریباً 50 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور وہ فروری میں قائم ۱5.728 ارب ڈالر کے ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے۔ آر بی آئی گورنر بھیمپوتو اس کے مطابق ڈالر کی آمد مرکزی بینک اور مارکیٹ کی توقعات سے بھی زیادہ مضبوط رہی ہے۔ مرکزی بینک کو اپنے مختلف اقدامات سے مجموعی طور پر کم از کم 80 ارب ڈالر کی غیر ملکی کرنسی آنے کی توقع ہے۔ یہ اعدادوشمار ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں۔

نئی دہلی، 23 اگست۔ ایم این این۔ فرانس چار شہروں کے دورے کے ساتھ ہندوستان میں اپنی تعلیمی رسائی کو بڑھا رہا ہے جس میں 50 سے زیادہ فرانسیسی ادارے شامل ہیں، کیونکہ دونوں ممالک اعلیٰ تعلیم، اختراعات اور مصنوعی ذہانت میں تعاون کو گہرا کرنا چاہتے ہیں۔ جے کو کمپیس فرانس کے ایک بیان کے مطابق، یہ رسائی فرانسیسی اعلیٰ تعلیم میں ہندوستانی اندراج میں تیزی سے اضافے کے درمیان سامنے آئی ہے، 2024-25 میں طلباء کی تعداد بڑھ کر 100,9 ہو گئی ہے۔ کمپیس فرانس فرانس کی سرکاری سرکاری ایجنسی ہے جو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کو فروغ دیتی ہے اور یونیورسٹی میں داخلے اور ویزا درخواست کے عمل کے ذریعے بین الاقوامی طلباء کی رہنمائی کرتی ہے۔ فرانسیسی وزارت خارجہ اور اعلیٰ تعلیم کے تحت کام کر رہا ہے، یہ فرانس میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے درخواست دینے والے ہر فرد کے لیے لازمی پہلے قدم کے طور پر کام کرتا ہے۔ چوز فرانس ٹور ۱1 اکتوبر کو ممبئی، ۱3 اکتوبر کو



پونے، 15 اکتوبر کو نئی دہلی اور ۱7 اکتوبر کو بنگلور میں منعقد ہوگا۔ اکتوبر کا چار شہروں کا دورہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ہندوستان اور فرانس تعلیم، اختراع اور مصنوعی ذہانت میں اپنی خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں فرانس کے سفیر تھیری ماتھو نے کہا کہ یہ ہندوستان۔فرانس کی شراکت داری کے لیے ایک غیر معمولی متحرک سال رہا ہے، اور یہ دورہ اس جذبے کو آگے بڑھاتا ہے۔ جون میں



نئی دہلی۔ 23/اگست۔ ایم این این۔ ہندوستان اور چین کے "مستحکم" دوطرفہ تعلقات کو برقرار رکھنے میں مشترکہ دلچسپی ہے، وزیر خارجہ اس نے شکر نے ہفتہ کو کہا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سرحد کی حالت بڑی حد تک دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی حالت کا تعین کرے گی۔ دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بے شک نے کہا کہ ہندوستان 2020 اور 2024 کے درمیان چین کے ساتھ خاص طور پر مشکل مرحلے سے گزر رہا ہے، اس کی بنیادی وجہ سرحد کے ساتھ حالات ہیں۔ "میرے خیال میں ہم 2020 کے موسم گرما اور 2024 کے خزاں کے درمیان خاص طور پر خراب سچے سے گزرے، اور یہ بنیادی طور پر سرحدی علاقوں کی صورتحال کا نتیجہ تھا۔ بے شک نے زور دے کر کہا کہ سرحد کے ساتھ امن و سکون دوطرفہ تعلقات کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "دن کے اختتام پر، سرحدی علاقوں میں امن و سکون اچھے تعلقات کے لیے ایک شرط ہے، اور سرحد کی حالت، بہت بڑے پیمانے پر، قدرتی طور پر تعلقات کی حالت کا تعین کرے گی۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی صلاحیتوں کو مضبوط کرتے ہوئے اور اپنے مفادات پر ثابت قدم رہتے ہوئے چین سمیت پوری دنیا کے ساتھ اقتصادی طور پر منسلک ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا، دنیا مسابقتی ہے، ہمیں اپنی طاقتوں کو بڑھانا چاہیے۔ ہمیں پوری دنیا کے ساتھ کاروبار کرنا ہے، اس میں چین بھی شامل ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم ان کے



ساتھ اعتماد کے ساتھ ٹھہیں اور ہم اپنے موقف پر قائم رہیں جیسا کہ ہم سرحد پر کھڑے ہیں۔ دوسری جانب: وزیر خارجہ اس نے شکر نے ہفتہ کے روز اپنے یونانی ہم منصب گیورگوس گیرایٹر انٹس کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی، جس کے دوران دونوں فریقوں نے موجودہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ بات چیت کے بعد، وزیر خارجہ نے انکیس پر جا کر پوسٹ کیا کہ یونان کے وزیر خارجہ گیورگوس گیرایٹر انٹس کے ساتھ بات کرنا ہمیشہ اچھا لگا۔ موجودہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ یہ بات چیت ہندوستان اور یونان کے درمیان کئی شعبوں میں گہرے دوطرفہ تعاون کے درمیان ہوئی ہے۔ ایف ایم جارج چیر ایٹر انٹس نے آج ہندوستان کے ایف ایم ڈاکٹر اسٹس بے شکر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے دوطرفہ اور

وزارت تجارت پیش گوئی کا چارج روزہ جاپان کا دورہ

کرتے ہیں۔ وزیر موصوف اپنے ہم منصب، وزیر برائے معیشت، تجارت و صنعت جناب اکا زادا رپو کی ساتھ باہمی گفت و شنید بھی کریں گے، اور جاپانی حکومت و پارلیمنٹ کے سینئر ارکان سے ملاقاتوں کے علاوہ جاپان میں مقیم بھارتی برادری سے بات چیت کریں گے۔ وسطی جاپان کے صنعتی گڑھ، ناگو یا میں وزیر موصوف چو کیرین (سینٹرل جاپان اکنامک فیڈریشن) اور ناگو یا جیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ ایک روڈ شو کی قیادت کریں گے، اور آگچی پرنسپلر (صوبائی انتظامیہ) کی قیادت سمیت آٹوموٹو اور اسٹیل کے شعبوں کے بڑے مینیجنگ کورپمہ سرمایہ کاروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس دورے کا اختتام اوسا کا میں سرمایہ کاروں اور کاروبار یوں کے روڈ شو کے ساتھ ہوگا، جس کے دوران الیکٹرانکس، صنعتی اور صارفین کے شعبوں کی معروف جاپانی کمپنیوں کے ساتھ ملاقاتیں کی جائیں گی، جن کا مقصد بھارت کی مینیجنگ، ماحول دوست توانائی اور صارفین کی منڈیوں میں موجود مواقع کو اجاگر کرنا ہے۔



(جاپان برٹس فیڈریشن) کے ساتھ ایک گول میز کانفرنس بھی ہوگی، جو کہ 500.1 سے زائد معروف جاپانی کمپنیوں کی نمائندگی کرنے والی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ سینی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، اسٹارٹ اپس، اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ساتھ روابط پر خصوصی سیشنز کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جو سرمایہ کاری اور جدت طرازی کی منزل کے طور پر بھارت کی بڑھتی ہوئی کشش کی عکاسی

نئی دہلی، 23/اگست۔ ایم این این۔ تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیش گوئی، 24 سے 27 اگست 2026 تک جاپان کا دورہ کریں گے، جس کے دوران وہ ٹوکیو، ناگو یا اور اوسا کا جائیں گے۔ وہ جاپان جانے والے بھارت کے اب تک کے سب سے بڑے کاروباری وفد کی قیادت کر رہے ہیں، جو 200 سے زائد کاروباری نمائندوں پر مشتمل ہے اور مینیجنگ کورپمہ، سینی کنڈکٹرز، ماحول دوست توانائی، اسٹیل، آٹوموٹو، مالیاتی خدمات، ہیلتھ کیئر اور اسٹارٹ اپس جیسے مختلف شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ دورہ اس عظیم عزم کی عکاسی کرتا ہے جو دونوں ممالک اپنی خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کے لیے رکھتے ہیں، اور یہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بھارت اور جاپان تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو نمایاں طور پر گہرا کرنے کے خواہاں ہیں۔ ٹوکیو میں، وزیر موصوف بڑے جاپانی کاروباری اداروں اور صنعتی گھرانوں کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ملاقاتوں کا اہتمام کریں گے جو طویل عرصے سے بھارت کی ترقی میں شراکت دار رہے ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ کیدانزین

’ہماری پارٹی میں خواتین اعلیٰ سطح پر قیادت کرتی ہیں‘
کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے بی جے پی کو دکھایا آئینہ
نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) این ڈی اے کی انتخابی حکمت عملی، بی جے پی کی جین۔زی تک پہنچنے کی کوششوں، ریزرویشن اور رائل گاندھی کے بیانات پر کانگریس پارلیمنٹ عمران مسعود اور محمد جاوید کا رد عمل سامنے آیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ سے بات کرتے ہوئے رائل گاندھی کے خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کے بیان پر بی جے پی کی جانب سے الزام عائد کیے جانے پر عمران مسعود نے کہا کہ ”ان کی والدہ بھی وہاں رہی ہیں اور یو پی اے کی چیئر پرسن کے طور پر کام کیا ہے۔ پہلے اپنی پارٹی کو تو دیکھیے۔ کیا آپ کی پارٹی میں کوئی ایسی خاتون ہے جس کے لیے اعلیٰ قیادت کے برابر میں کرسی لگائی جاتی ہو؟ کیا کسی خاتون کو آپ کے اعلیٰ رہنماؤں کے برابر میں کیچر زندگی۔“ چھاتروں کی گونج، پروگرام میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رائل گاندھی کے خطاب پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ ”رائل گاندھی ہمیشہ مخصوص حقائق کی بنیاد پر بات کرتے ہیں۔ ان کا کوئی بھی بیان کھوکھلا یا ہوا ہوا نہیں ہوتا۔ رائل گاندھی کا ایک بھی ایسا بیان بتائے جو اب تک غلط ثابت ہوا ہو۔“ ریزرویشن کو لے کر مرکزی وزیر چرچاں پاسوان کے بیان پر عمران مسعود کا کہنا ہے کہ ”یہ سچ ہے لیکن وہ جس حکومت کا حصہ ہیں، وہی ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے۔ اب یہ متضاد بیانات ہیں۔“ ”وہ ملک، ونیشن، پرانہوں نے کہا کہ ”دیکھیے ون ملک، ونیشن کوئی آسان بات نہیں ہے۔ اس میں کئی پیچیدگیاں شامل ہیں۔“ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے پونے میں رائل گاندھی کے پروگرام پر سوال اٹھائے جانے کے حوالے سے کہا کہ ”رائل گاندھی کو لوگوں سے جو محبت مل رہی ہے، اس سے بی جے پی بولھا گئی ہے۔ لوگوں کی توجہ بھگانے کے لیے بی جے پی کی جانب سے طرح طرح کی باتیں کی جارہی ہیں، جن کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔“ ”دندے ماترم“ کو لے کر محمد جاوید نے کہا کہ ”دندے ماترم کو احترام کے ساتھ سب سے پہلے ہم نے گایا تھا۔ اس میں بی جے پی اور آریس ایس کا کیا کردار تھا، یہ دینا جاتی ہے۔

تلنگانہ اسپیس ٹیک ہب کے طور پر ابھر رہا ہے: وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی

تلنگانہ، 23/اگست (ایجنسی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے اتوار (23 اگست) کو کہا کہ اسٹارٹ اپس کو فروغ دے کر تلنگانہ ایک اسپیس ٹیک ہب کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ریونت ریڈی نے ڈیشیٹل اسپیس ڈے کے موقع پر سائنس دانوں، انجینئروں اور ٹیکنیکی ماہرین کو مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے ان تمام سائنس دانوں، انجینئروں، ٹیکنیکی ماہرین اور دیگر ملازمین کو مبارکباد دی، جنہوں نے اپنی شاندار سائنسی کامیابیوں سے خلائی شعبے میں ہندوستان کا وقار بڑھایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ کے مطابق وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا کہ ”چندر یان 3- ان کی کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے چاند کے جنوبی قطبی حصے میں قدم رکھ کر دنیا کو اپنی سائنسی اور ٹیکنیکی طاقت دکھائی ہے۔ ان کامیابیوں کے پیچھے برسوں کی سخت محنت، لگن اور مسلسل تحقیق ہے۔ میں اس بڑی کامیابی میں تعاون دینے والے ہر فرد کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”نوجوانوں کو اختراع کی سمت میں قدم اٹھانا چاہیے۔ انہیں بڑے خواب دیکھنے چاہئیں۔ انہیں اس وقت تک پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے، جب تک وہ خواب حقیقت نہ بن جائیں۔ سائنس ہماری طاقت ہے، اختراع ہمارا مستقبل ہے اور خلا ہمارا اگلا ہدف ہونا چاہیے۔“ دوسری جانب بین الاقوامی خلائی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور ادارہ ہاؤس سے گفتگو کی۔ اس بات چیت کے دوران وزیر اعظم نے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بات چیت کی ویڈیو ایکس پریشر کرتے ہوئے لکھا کہ ”ہندوستان کے سب سے ہونہار اسپیس اسٹارٹ اپس سے ملاقات ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح ان کی توانائی اور بلند حوصلوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ آپ کو ان کی سوچ اور شہت نقطہ نظر ضرور پسند آئے گا۔ مجھے ضرور بتائیں، ہندوستان کے خلائی سفر کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کیا چیز خوش کرتی ہے۔“ وزیر اعظم نے تمام سی ای او اور ادارہ ہاؤس سے کہا کہ ”آپ لوگوں نے ایک نئے شعبے میں ہمت دکھائی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ نے حکومت کی بات پر بھروسہ کیا۔ میرا ماننا رہا ہے کہ ہم جو بھی فیصلہ کریں، اس پر قائم رہیں اور بار بار تجدید کی نہ کریں۔“ ہندوستان کے پہلے اسپیس ٹیک یونیکورن کے سی ای او نے وزیر اعظم مودی کو بتایا کہ ”18 جولائی کو ہم نے ہندوستان کا پہلا ٹی راکٹ کامیابی کے ساتھ لانچ کیا تھا، یہ ابھی شروعات ہے۔ اگلے سال ہم ہر ماہ ایک راکٹ لانچ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، اس کے لیے 3 فیکٹریاں تیار ہیں۔ ان فیکٹریوں میں ایک ماہ میں ایک راکٹ بنانے کی صلاحیت ہے۔

صفدر جنگ اسپتال میں پہلا روبوٹک نی۔ رپلیسمنٹ‘ کامیاب

رپلیسمنٹ جیسی سرجریوں میں مدد کر سکتا ہے۔ مستقبل میں ٹیکنالوجی اور سائنس ویتز اپ گریڈ کے ساتھ اسی پلیٹ فارم کے ذریعے روبوٹ اسسٹڈ اسپان سرجری بھی ممکن ہو سکے گی، جس سے مریضوں کے لیے جدید جراحی خدمات کا دائرہ مزید وسیع ہوگا۔ روبوٹ اسسٹڈ سرجری سے آپریشن سے پہلے کی منصوبہ بندی اور سرجری کے دوران درنگی میں مدد ملتی ہے، خاص طور پر اپلانٹ کی پوزیشن اور الائنمنٹ کے معاملے میں۔ سی آئی او میں اس ٹیکنالوجی کی آمد سے مستقبل میں مریضوں کے لیے جدید آرتھوپیدک سرجری تک رسائی بڑھے گی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ مرکزی سرکاری اسپتال میں آپریشن بھارت کے تحت اس ٹیکنالوجی کی دستیابی سے معاشی طور پر کمزور طبقے کے مریضوں کو بھی جدید روبوٹک آرتھوپیدک دیکھ بھال مل سکے گی، جس سے یکساں صحت سہولیات کے نظام کو مزید مضبوطی ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پہلے روبوٹ اسسٹڈ آرکی کامیابی وی ایم ایم سی اور صفدر جنگ اسپتال میں ٹیکنالوجی سے لیس آرتھوپیدک خدمات کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔



کیا گیا۔ آرتھوپیدک ٹیم کی قیادت ڈاکٹر بھگوتی پرساد شرمانے کی جبکہ ان کے ساتھ ڈاکٹر دھروے میننی اور ڈاکٹر کارنک یادو تھے۔ ہنستھیز یا ٹیم کی قیادت ڈاکٹر شیل گوریا نے کی۔ آپریشن ٹیمز کی نرسنگ اسٹاف سسٹر ریکھا اور پٹیکار اور ٹیکنیکل اسٹاف وجیدر کی ٹیم نے بھی ضروری تعاون فراہم کیا۔ نئے روبوٹک سسٹم کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اپ گریڈیبل پلیٹ فارم ہے، جس سے سی آئی او میں روبوٹ اسسٹڈ آرتھوپیدک سرجری کے دائرے کو مزید وسیع کرنے کی گنجائش ہے۔ یہ پلیٹ فارم ٹوٹل نی رپلیسمنٹ، پاپٹل نی رپلیسمنٹ اور ہپ جوائنٹ

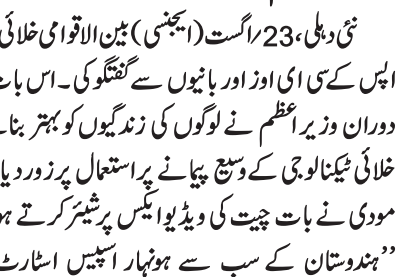
نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) دہلی میں وردھان مہاریر میڈیکل کالج (وی ایم ایم سی) اور صفدر جنگ اسپتال کے سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیدکس (سی آئی او) نے جدید علاج کے شعبے نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اسپتال نے 22 اگست کو پہلا روبوٹ اسسٹڈ ٹوٹل نی رپلیسمنٹ (ٹی کے آر، گھٹنے کی تبدیلی) کامیابی کے ساتھ کیا۔ سی آئی او میں روبوٹ۔ اسسٹڈ آرتھوپیدک سرجری کا آغاز وی ایم ایم سی اور صفدر جنگ اسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر کوتا شرما کی قیادت، حمایت اور حوصلہ افزائی سے ہوا ہے۔ اس اقدام سے سرکاری صحت کے نظام میں جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی آرتھوپیدک دیکھ بھال کو مزید مضبوطی ملے گی۔ یہ سرجری سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیدکس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر سمست سول کی رہنمائی میں کی گئی۔ سرجری کرنے والی ٹیم کی قیادت کنسلٹنٹ پروفیسر اور پونٹ ہیڈ ڈاکٹر بھگوتی پرساد شرمانے کی۔ یہ تارخشی سرجری آپریشن بھارت، منصوبہ کے تحت مکمل طور پر مفت کی گئی۔ یہ آپریشن اس مرکزی سرکاری اسپتال میں 75 سالہ ایک معاشی طور پر کمزور مرد مریض کا

تیجسوی یادو نے راگھو پور کے کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، افسران کو الارٹ رہنے کی ہدایت
راشٹر یہ جتادل (آر جے ڈی) کے قومی کارگزار صدر اور بھار اسبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے گنگاندی میں بڑھتی ہوئی پانی کی سطح اور تیز بہاؤ کے درمیان اپنے اسبلی حلقے راگھو پور کے کٹاؤ سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دریا کے کنارے واقع گاؤں میں منڈلا سے سیلاب اور کٹاؤ کے خطرے کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران و انجینئروں سے صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ تیجسوی یادو نے معائنے کے دوران گنگا کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ اور ندی کے تیز بہاؤ سے متاثرہ علاقوں کی صورتحال دیکھی۔ انہوں نے افسران سے پانی کی سطح، کٹاؤ کی صورتحال اور ممکنہ خطرے والے علاقوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کر کے ان کے مسائل اور خدشات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ آر جے ڈی کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق تیجسوی یادو نے افسران کو پانی کی سطح اور کٹاؤ کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ خطرے کے پیش نظر انتظامیہ کو پوری طرح الارٹ موڈ میں رہنا چاہیے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کی جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور انجینئروں سے دریا کی کنارے واقع علاقوں میں کٹاؤ کی صورتحال پر خصوصی نظر رکھے اور ضرورت کے مطابق کٹاؤ روکنے کا کام فوری طور پر شروع کرانے کو کہا۔ ساتھ ہی مقامی دیہاتیوں کے ساتھ بہتر تال میل برقرار رکھنے اور انہیں بروقت ضروری معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ تیجسوی یادو نے افسران سے کہا کہ گنگا کے پانی کی سطح میں اضافہ کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کو منجیدگی سے لیا جائے اور حساس علاقوں میں انتظامی تیاریاں مضبوط رکھی جائیں۔ انہوں نے ممکنہ سیلاب اور کٹاؤ سے نمٹنے کے لیے ضروری وسائل کی دستیابی یقینی بنانے اور متاثرہ لوگوں کو فوری امداد پہنچانے کا انتظام رکھنے پر بھی زور دیا۔



وزیر اعظم مودی نے اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور بانیوں سے کی گفتگو

نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) بین الاقوامی خلائی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں اسپیس اسٹارٹ اپس کے سی ای او اور ادارہ ہاؤس سے گفتگو کی۔ اس بات چیت کے دوران وزیر اعظم نے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بات چیت کی ویڈیو ایکس پریشر کرتے ہوئے لکھا کہ ”ہندوستان کے سب سے ہونہار اسپیس اسٹارٹ اپس سے ملاقات ہوئی۔ ہمیشہ کی طرح ان کی توانائی اور بلند حوصلوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ آپ کو ان کی سوچ اور شہت نقطہ نظر ضرور پسند آئے گا۔ مجھے ضرور بتائیں، ہندوستان کے خلائی سفر کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کیا چیز خوش کرتی ہے۔“ وزیر اعظم نے تمام سی ای او اور ادارہ ہاؤس سے کہا کہ ”آپ لوگوں نے ایک نئے شعبے میں ہمت دکھائی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ نے حکومت کی بات پر بھروسہ کیا۔ میرا ماننا رہا ہے کہ ہم جو بھی فیصلہ کریں، اس پر قائم رہیں اور بار بار تجدید کی نہ کریں۔“ ہندوستان کے پہلے اسپیس ٹیک یونیکورن کے سی ای او نے وزیر اعظم مودی کو بتایا کہ ”18 جولائی کو ہم نے ہندوستان کا پہلا ٹی راکٹ کامیابی کے ساتھ لانچ کیا تھا، یہ ابھی شروعات ہے۔ اگلے سال ہم ہر ماہ ایک راکٹ لانچ کرنے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، اس کے لیے 3 فیکٹریاں تیار ہیں۔ ان فیکٹریوں میں ایک ماہ میں ایک راکٹ بنانے کی صلاحیت ہے۔ میرا خواب ہے کہ ہر ہفتے اور پھر ہر دن ایک راکٹ لانچ کیا جائے۔“ ایک سی ای او نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ”ہم نے ایک ایسا انجن بنایا ہے، جو دنیا کے جدید ترین انجنوں میں سے ایک ہے۔ اس انجن کا تجربہ جاری ہے۔“ ”ایک دیگر سی ای او نے کہا کہ ”اسپیس انڈسٹری کھلنے کے بعد امریکہ اور یورپ میں رہنے والے لوگ یہاں آکر کام کرنا چاہتے ہیں۔“



مسلح تھے۔ زیادہ تر درخواستوں میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ متعلقہ ووٹر پہلے ہی کسی دوسری جگہ رجسٹرڈ ہے۔ پھر فور اسبلی حلقے میں 1370 اعتراضات درج ہوئے، جن میں سے 670 ایک شخص چنکیت ہوریا نے داخل کیے۔ رپورٹ کے مطابق ان درخواستوں میں شامل تمام ووٹر مسلم تھے اور ہوریا کی سوشل میڈیا پروفائل پر بی جے پی میں مختلف عہدوں کا ذکر موجود ہے۔ ہوریا نے نیوز لائنڈری کو بتایا کہ انہوں نے بی جے پی کے لیے ایل اے۔1 کی حیثیت سے ایسے ووٹروں کی فہرست تیاری کی تھی جن کے نام اتر پردیش اور اتر اڑھنڈ، دونوں ریاستوں کی ووٹرسٹ میں درج ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ کھمبھیا میں 394 درخواستوں میں سے 392 درخواستیں امت کارپائڈ نے داخل کیں، جنہیں رپورٹ کے مطابق بی جے پی کا ضلعی نائب صدر اور بوٹھ لیول ایجنٹ بتایا گیا ہے۔ نالعتہ میں 391 فارم۔7 درخواستوں میں سے 353 ایک شخص کوشو جی نے داخل کیں، جو خود کو بی جے پی کا بی ایل اے بتاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان کی تمام درخواستیں مسلم ووٹروں کے خلاف تھیں۔

اتراکھنڈ میں ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو ہٹانے کی درخواستیں! کانگریس کا بی جے پی پر ووٹ چوری کا الزام

نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) اتراکھنڈ میں ووٹرسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران مسلم ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواستوں کی خبر منظر عام پر آئی ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ اسبلی انتخابات سے قبل بی جے پی ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو نشانہ بن رہی ہے اور ان کے نام ووٹرسٹ سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس نے اسے ووٹ چوری قرار دیتے ہوئے بی جے پی پر جمہوری عمل کو متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس نے ایکس پریسٹیوٹ میں نیوز لائنڈری کی ایک رپورٹ شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اتراکھنڈ کی 15 اسمبلی نشستوں سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ درخواستیں دینے والے 5 افراد بی جے پی سے وابستہ ہیں۔ پارٹی کے مطابق، ان درخواستوں کے ذریعے بڑی تعداد میں مسلم ووٹروں کے ناموں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیوز لائنڈری کی 21 اگست کو شائع رپورٹ کے مطابق، ریاست کی 170 اسمبلی نشستوں میں نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ اعتراضات درج کرانے والے 5



افراد بی جے پی سے وابستہ پائے گئے۔ ان افراد کی جانب سے دائر درخواستوں کی تعداد 230 سے لے کر 4855 تک رہی، جبکہ 5 میں سے 14 اسمبلی حلقوں میں جن ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواست دی گئی، وہ تمام مسلم تھے۔ رپورٹ کے مطابق، ادم سنگھ مگر ضلع کی کچھا اسمبلی نشست پر نام حذف کرنے کے لیے مجموعی طور پر 4857 اعتراضات درج ہوئے، جن میں سے 4855 درخواستیں رامیش تیواری نامی شخص نے داخل کیں۔ رپورٹ میں انہیں بی جے پی کا بوٹھ لیول ایجنٹ بتایا گیا ہے۔ ان درخواستوں کے ذریعے جن ووٹروں کے نام حذف کرنے کی سفارش کی گئی، وہ سب

نئی دہلی، 23/اگست (ایجنسی) اتراکھنڈ میں ووٹرسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران مسلم ووٹروں کے نام حذف کرنے کی درخواستوں کی خبر منظر عام پر آئی ہے۔ کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ اسبلی انتخابات سے قبل بی جے پی ایس آئی آر کے نام پر مسلم ووٹروں کو نشانہ بن رہی ہے اور ان کے نام ووٹرسٹ سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس نے اسے ووٹ چوری قرار دیتے ہوئے بی جے پی پر جمہوری عمل کو متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس نے ایکس پریسٹیوٹ میں نیوز لائنڈری کی ایک رپورٹ شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اتراکھنڈ کی 15 اسمبلی نشستوں سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ درخواستیں دینے والے 5 افراد بی جے پی سے وابستہ ہیں۔ پارٹی کے مطابق، ان درخواستوں کے ذریعے بڑی تعداد میں مسلم ووٹروں کے ناموں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیوز لائنڈری کی 21 اگست کو شائع رپورٹ کے مطابق، ریاست کی 170 اسمبلی نشستوں میں نام حذف کرنے کے لیے سب سے زیادہ اعتراضات درج کرانے والے 5

سنہیل تشدد: کلیدی سازشی شارق ساٹھا کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری، تلاش کے لیے انٹرپول

سنہیل، 23/ اگست (پی این ایس) 24 نومبر 2024 کے سنہیل فسادات کے اہم سازشی دہپا سرائے کے رہنے والے گینگسٹر شارق ستھا کے خلاف ایک لک آؤٹ سرکر (LOC) جاری کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس بات کی تصدیق کے بعد کی گئی ہے کہ وہ بیرون ملک فرار ہو گیا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشنا کمار بشنوی نے بتایا کہ انٹرپول اب ملزم کی تلاش کرے گا۔ اس کے دہی میں ہونے کی اطلاع ہے اور اسے جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ ادھر پولیس ذرائع کے مطابق اسے دہی کی جیل میں رکھا گیا ہے۔ سنہیل فسادات پر مرکوز عدالتی انکوائری کمیشن کی رپورٹ مقدمہ میں پیش کیے جانے کے بعد پولیس نے اپنی تحقیقات تیز کر دیں۔ جس کی وجہ سے اہل اوتی کا اجراء ہو۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ انٹرپول انسٹی کیشن ٹیم (SIT) نے فسادات کی تحقیقات کی، جس میں شارق ستھا کی شناخت ایک اہم سازشی کار کے طور پر کی گئی۔ اس کے گینگ کے ارکان ملا افروز، غلام اور وارث نے فسادات کے دوران فائرنگ کی جس سے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ قتل کیس میں تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایس آئی ٹی کی پوچھ گچھ کے دوران ان گرفتار ملزمان نے ہنگامہ آرائی کے دوران گولیاں چلانے کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اس پورے واقعے میں شارق ستھا کو مرکزی سازشی

کار کے طور پر شناخت کیا۔ اس کے بعد سے پولیس مسلسل اس کا تعاقب کر رہی ہے۔ دہی میں ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد اسے مفروضہ قرار دے دیا گیا۔ اس کے خلاف پہلے ہی لک آؤٹ نوٹس جاری کیا جا چکا ہے۔ اب ان کی گرفتاری انٹرپول کی مدد سے کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہنگامہ آرائی کے دوران پانچ افراد کی موت ہو گئی تھی لیکن ایک متوفی کے اہل خانہ نے کارروائی کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ پولیس ریکارڈ میں قتل کے صرف چار مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے شارق ستھا کے خلاف متعدد کارروائیاں کیں۔ اس سلسلے میں ان کی دو کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط کرنے

کسان رہنماؤں کی پولیس ویریفیکیشن سے برہم ہوئے ملکیت کھا، ہم دہلی میں ٹریکٹر ٹرائی سے جواب دیں گے

مظفرنگر، 23/ اگست (پی این ایس) بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان چودھری راکیش مکیت نے کسان لیڈروں کی پولیس ویریفیکیشن اور ان سے مانگی جاری ذاتی معلومات کو لے کر حکومت اور پولیس کے اقدامات پر سوال اٹھایا ہے۔ مکیت نے کہا کہ کسان تنظیموں کو ڈرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ راکیش مکیت نے کہا کہ کسان اپنے بائو ڈیٹا کے ساتھ پولیس اسٹیشن نہیں جائیں گے۔ اگر پولیس کو معلومات درکار ہوں تو تھانوں کے قریب رہنے والے سرکاری اہلکاروں کا ڈیٹا اسی طرح جمع کیا جائے۔ اگر سرکاری اہلکار پولیس کو اپنی مکمل معلومات فراہم کرتے ہیں تو کسان تنظیمیں بھی اپنی معلومات فراہم کرنے پر غور کریں گی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کسان لیڈروں کے بارے میں اتنی تفصیلی معلومات کیوں اکٹھی کی جارہی ہیں اور حکومت کس چیز کو ہانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا آئین اور قوانین سب کے لیے یکساں ہیں، اس لیے کسی مخصوص گروہ یا تنظیم سے معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے مختلف طریقوں پر سوالات اٹھنا فطری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ویریفیکیشن کے حوالے سے جاری نوٹس کا جواب دیا جائے گا تاہم کسان باؤ ڈیٹا کے سامنے نہیں آئیں گے۔ مکیت نے خبردار کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ ایک بار پھر ٹریکٹر لے کر دہلی جائیں گے اور وہاں جواب دیں گے۔ انہوں نے اسے دہلی کا دباؤ قرار دیا اور کہا کہ کسان احتجاج کے ذریعے جمہوری طریقے سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ مکیت نے چینی کے

آگرہ کے ایس این میڈیکل کالج کے ایمر جنسی وارڈ کی چھت سے پلاسٹر گرنے سے بچے کی موت، خاندان میں کھرام

آگرہ، 23/ اگست (پی این ایس) ایس این میڈیکل کالج کے ایمر جنسی چلڈرن وارڈ میں اچانک پلاسٹر گر گیا۔ اس وقت وہاں 15 بچے داخل تھے۔ اچانک وارڈ کی چھت سے پلاسٹر گر گیا۔ نصیر آباد کھنڈاری کے رہائشی عامر خان نے اپنے 10 سالہ بیٹے عمر کو پکڑ لیا۔ اس کی گردن اور ہاتھ پر پلاسٹر گر گیا جس کی وجہ سے اسے آئی سی یو میں لے جایا گیا۔ حادثے کے بعد ہفتی صبح بچے کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ بچے کی موت کے بعد لوہاتین لاش کھر لے گئے جس سے اہل خانہ میں کھرام مچ گیا۔ بچے کو نمونیا کے باعث ایمر جنسی چلڈرن وارڈ میں داخل کر لیا گیا تھا لیکن وہاں ایک حادثہ اس کی جان لے گیا۔ دریں اثنا، جمعہ کے روز، غریب سینا کے بال یوگیوں نے ایمر جنسی چلڈرن وارڈ میں گرنے والی چھت کے پلاسٹر پر ہنگامہ کھڑا کر دیا، جس سے سختہ حال عمارتوں کی حفاظت پر سوال اٹھ رہے



لوگ یوکرین کے شہر کیف میں روس کے راتوں رات میزائل اور ڈرون حملے سے تباہ ہونے والی عمارت کے باہر بیٹھے ہیں۔

سی ایم یوگی دیں گے ہزاروں کروڑ کی

سوغات، وزیر منوج پانڈے نے کہا، رائے بریلی، 23/ اگست (پی این ایس) کانپنڈی وزیر ڈائری منوج کمار پانڈے نے ہفتہ کو پی ڈی یو کی گیسٹ ہاؤس میں ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ 24 اگست کو وزیر اعلیٰ کے مجوزہ دورے کی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کے پروگرام کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ کانپنڈی وزیر نے کہا کہ یہ رائے بریلی کے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ 24 تاریخ کو رائے بریلی کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رائے بریلی کے عوام کو چیف منسٹر کے ذریعہ ترقی میں ہزاروں کروڑ روپے کے تحفے ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ تعلیمی اداروں، کسانوں،

غریبوں اور مجاہدین آزادی کے لیے ایک اہم کامیابی ثابت ہوگا۔ رائے بریلی ضلع میں ہمارے تمام کارکنان اور سماجی بہت پر جوش ہیں اور وزیر اعلیٰ کے استقبال کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج انہوں نے ضلع مجسٹریٹ سرینت رور کا دورہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روی کمار کے ساتھ 24 اگست کو مجوزہ پروگرام کے حوالے سے جائزہ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے تقریب کی تیاریوں کے حوالے سے ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب وزیر اعلیٰ کے اس پروگرام کو تاریخی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ رائے بریلی کو ایک عظیم الشان اور کشادہ آڈیٹوریم فراہم کرنے کے لیے ہم سب وزیر اعلیٰ کے بہت مشکور ہیں۔ مستقبل میں یہاں بڑے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ دریں اثنا، ضلع مجسٹریٹ سرینت رور نے رانا جیننی ماحوشگ آڈیٹوریم میں محکمہ اطلاعات کی طرف سے منعقد تین روزہ نمائش کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے 24 اگست کو رائے بریلی کے مجوزہ دورہ کی تیاریوں کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی تقریب کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔



گھانا کے کارا میں ایک آٹوموبائل شو میں ایک آدمی کار کو دیکھ رہا ہے۔

فیروز آباد میں دودھ کے نام پر فروخت ہو رہا زہر چائے سے لے کر مٹھائی تک سب کچھ نقلی!

دودھ بناتے ہوئے پکڑے گئے۔ فروخت کیا جا رہا ہے۔ دودھ میں مختلف نقصان دہ کیمیکلز کی ملاوت ہوتی ہے، جو کہ صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ دکانوں پر دودھ بھی مختلف قیمتوں پر فروخت ہوتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ ملاوت ضرور ہوتی ہے۔ افسران بھی ملاوت کو تنجید کی نہیں لیتے اور شکایات کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ دکانوں پر فروخت ہونے والی مٹھائیوں پر مینوفیکچرنگ اور ایکسپیری ڈیٹ بھی نہیں لکھی جاتی۔ عام صارفین کی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ملاوت کو فوری طور پر روکنا ہوگا۔ فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو اس کا نوٹس لینے کی ضرورت ہے۔ شہر کے ایک ڈیری برنس مین، اشونی یادو کا بھی ماننا ہے کہ ملاوت شدہ کھانوں اور خالص دودھ کی مصنوعات کی قیمتوں میں فرق فروخت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پٹیری اور ماوے کی قیمت 100 سے 150 روپے کے فرق کی وجہ سے لوگ مہنگی اشیاء خریدنے اور سستے داموں پر بولی لگانے سے گریزاں ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ملاوت کے اس ریکارڈ کو روکیں۔

گوکھپور: جیل میں بند زیر سماعت قیدی کی علاج کے دوران موت، دورہ ہونے پر گرایا گیا تھا بھرتی گوکھپور، 23/ اگست (پی این ایس) ضلع جیل میں بند ایک زیر سماعت قیدی کی جمعہ کی رات ضلع اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت پی ٹی جی تھانہ علاقہ کے جواں بازار کے رہنے والے سمیر شیخ (30) کے طور پر کی گئی ہے۔ جیل انتظامیہ کی طرف سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھیجی گئی رپورٹ کے مطابق سمیر شیخ کو اس سال 19 اگست کو گھر یلو تعدادیکٹ کیس میں عدالتی حکم پر جیل بھیجا گیا تھا۔ جمعہ کو ان کی طبیعت اچانک خراب ہونے کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کر لیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس نے دم توڑ دیا۔

زہریلی گیس کی زد میں آنے سے ملازم کی موت اہل خانہ کا ہنگامہ، 20 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ

انتقال ہو چکا ہے۔ متوفی کے بھائیوں آکاش، سونو اور پردیپ سمیت خاندان کے دیگر افراد نے بھرتی کے مالک اور انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس جانے وقوع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اسٹیشن انچارج نے پانڈے نے بتایا کہ حادثہ کی وجہ کی مکمل جانچ کی جارہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تھانہ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

چینی کی بڑھتی قیمتوں سے ویپا منیج فلر مند، غریب خاندانوں کے لیے 5 کلو چینی کا مطالبہ

بریلی، 23/ اگست (پی این ایس) اتر پردیش صنعت ویپا منیج نے چینی کی بڑھتی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہفتہ کو تنظیم کے عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچی اور وزیر اعلیٰ کے نام اسی ایم زنجن یادھیائے کو ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ غریب خاندانوں کو ہر ماہ پانچ کلو چینی فراہم کی جائے۔ ویپا منیج نے میمورنڈم میں کہا کہ چینی کی بڑھتی قیمتوں سے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو سب سے زیادہ پریشانی ہو رہی ہے۔ روزمرہ کی ضروریات کی بڑھتی ہوئی قیمت گھریلو بجٹ کو دبا رہی ہے۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ گنے کے کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ نہیں ہوا ہے اور مارکیٹ میں چینی میں مدہنگی ہو گئی ہے۔ ویپا منیج نے انتھنوں کی پیداوار سے متعلق حکومت کی پالیسیوں پر بھی سوال اٹھایا۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ انتھنوں کی پیداوار پر زیادہ زور چینی کی پیداوار کو متاثر کر رہا ہے جس سے مارکیٹ میں چینی کی قیمتیں متاثر ہو رہی ہیں۔

کانپور، 23/ اگست (پی این ایس) جمعہ کی رات جاجمؤ تھانہ علاقے میں ایک بھرتی میں المناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں چڑے کا ڈرم کھولنے کے دوران زہریلی گیس بھرنے سے ملازم کی موت ہو گئی۔ متوفی کے لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کر دیا، بھرتی کی میٹری انتظامیہ پر مناسب حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے میں ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے 20 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ اب اپنی چھ ماہ کی بیٹی کے ساتھ اکیلی ہے۔ منوج کے والدین کا پہلے ہی

کانپور دیہات: محکمہ بنیادی تعلیم میں

بھرتی کے نام پر دھوکہ دہی، ڈی ایم

نے چار فرموں کو بلیک لسٹ کیا کانپور دیہات، 23/ اگست (پی این ایس) محکمہ تعلیم کے لیے افرادی قوت کے آؤٹ سورسنگ مینڈر میں ایک بڑے فراڈ کا پردہ فاش ہوا ہے۔ اس کے بعد ڈی ایم کی ہدایت پر اکبر پور پولیس نے چار فرموں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چاروں فرموں کو بلیک لسٹ بھی کر دیا ہے۔ یہ الزام ہے کہ ان فرموں نے سرکاری جی ای ایم پورل پر بیڈر حاصل کرنے کے لیے نقلی بینک ای ایم ڈی اور جعلی دستاویزات کا استعمال کیا۔

کانپور، 23/ اگست (پی این ایس) جمعہ کی رات جاجمؤ تھانہ علاقے میں ایک بھرتی میں المناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں چڑے کا ڈرم کھولنے کے دوران زہریلی گیس بھرنے سے ملازم کی موت ہو گئی۔ متوفی کے لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کر دیا، بھرتی کی میٹری انتظامیہ پر مناسب حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے میں ناکامی کا الزام لگاتے ہوئے 20 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ اب اپنی چھ ماہ کی بیٹی کے ساتھ اکیلی ہے۔ منوج کے والدین کا پہلے ہی

برجیش یا ٹھک سے ملاقات کی

جوان دوست

یوم آزادی اور مسلمان

یوم آزادی ہر قوم کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ دن ہوتا ہے جب ایک قوم غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر آزادی کی نعمت حاصل کرتی ہے۔ ہندوستان کے لیے ۱۵ اگست کا دن اسی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ساتھ ہی یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ آزادی کے بعد ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں، خصوصاً مسلمانوں کی حیثیت سے ہم پر کیا فرائض عائد ہوتے ہیں۔ مسلمانان ہند نے آزادی کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کیا اور بے شمار قربانیاں پیش کیں۔ لیکن آزادی کے بعد اصل امتحان شروع ہوتا ہے، کیونکہ آزادی کے ساتھ ذمہ داریاں بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "إِنَّ اللَّهَ مَأْمُرٌ بِالنَّعْلِ وَالْإِحْسَانِ" (سورۃ النحل: ۰۹) یعنی اللہ تمہیں عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ یہ آیت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ایک مسلمان کی بنیادی ذمہ داری انصاف اور بھلائی کو فروغ دینا ہے، خواہ وہ کسی بھی معاشرے میں رہتا ہو۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے ملک کے آئین اور قوانین کی پاسداری کرے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "المسلمون علی شروطہم" (سنن ابی داؤد) یعنی مسلمان اپنے معاہدوں کی پابندی کرتے ہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جس ملک میں ہم رہتے ہیں، اس کے قوانین اور اصولوں کا احترام کرنا ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ یوم آزادی ہمیں اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "واعتصموا بحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا" (سورۃ آل عمران: ۱۰۱) یعنی سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ نہ صرف آپس میں اتحاد برقرار رکھیں بلکہ دیگر برادریوں کے ساتھ بھی بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ اسلام امن، محبت اور رواداری کا مذہب ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ" (صحیح بخاری) یعنی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔ اس حدیث کی روشنی میں ہمیں یہ سمجھ آتا ہے کہ ایک اچھا مسلمان وہی ہے جو معاشرے میں امن اور سکون کا ذریعہ بنے۔ تعلیم کی اہمیت پر بھی قرآن وحدیث میں بہت زور دیا گیا ہے۔ قرآن کی پہلی وحی ہی "اقْرَأْ" (پڑھو) کے حکم سے شروع ہوتی ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم" (سنن ابن ماجہ) یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ دینی اور عصری تعلیم دونوں پر توجہ دیں تاکہ وہ اپنے فرائض کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں اور ملک کی ترقی میں حصہ لے سکیں۔ سماجی ذمہ داریوں کے حوالے سے قرآن میں ارشاد ہوتا ہے: "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ" (سورۃ المائدہ: ۲) یعنی نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اس آیت کی روشنی میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے معاشرے کی اصلاح کے لیے کام کریں، غریبوں اور محتاجوں کی مدد کریں، اور انصاف کے قیام کے لیے جدوجہد کریں۔ سیاسی شعور بھی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اسلام ہمیں مشورے اور اجتماعی فیصلوں کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے: "وَأَمْرٌ بَيْنَهُمْ شُورَىٰ" (سورۃ الشوری: ۸۳) یعنی ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے ہوتے ہیں۔ اس اصول کی روشنی میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جمہوری عمل میں حصہ لیں، اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں اور ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو انصاف اور دیانت کے ساتھ کام کریں۔

حضرت مولانا سید اشہد رشیدی

دوستو اور ساتھیو! ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں علماء اور مسلمانوں کا کیا کردار ہے؟ اس کو سمجھنے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ جو کردار ہمارا ہے وہ کسی کا نہیں ہے، جو کردار ہمارے بزرگوں نے پیش کیا ہے دوسری قومیں اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہیں؛ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مسلم قوم اور ہمارا نوجوان خود اپنے بزرگوں کی تاریخ، کردار اور وطن عزیز کے لئے ان کی قربانیوں سے ناواقف ہے، میں تاریخ وار کچھ حقائق آپ کے سامنے رکھوں گا، میری گفتگو کے دو موضوع ہوں گے: پہلا موضوع یہ ہے کہ آزادی وطن میں ہمارے بزرگوں کی کیا خدمات رہیں ہیں؟ اس کا ایک سرسری سا جائزہ پیش کیا جائے گا۔ دوسرا موضوع یہ ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنے پہلے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ آزادی وطن میں مسلمانوں کا کردار دوستوں اور ساتھیوں! ایک لمبے عرصہ ہندوستان کے طول وعرض پر مسلمانوں نے حکومت کی اور ملک کوسو نے کی چڑیا بنادیا، قومی یکجہتی کو پروان چڑھاتے ہوئے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اس وسیع وعریض ملک کو ایک لڑی میں پرویا، ترقی کی راہ پر گامزن کیا اور سلطنت کو نقصان پہنچانے والی برطانت کو سرنگو کر دیا، ہر طرف خوشحالی تھی امن چین وسکون تھا، نہ کسی کے مذہب سے چیخبر چھاڑی جاتی تھی اور نہ کسی سے رنگ و نسل کی بنیاد پر تعصب برتا جاتا تھا؛ لیکن جب حکمران خاندان میں بے راہ روی عام ہو گئی، اقتدار کی سرکئی تک پہنچنے والے نفسانی خواہشات کی پیروی میں مصروف ہو گئے اور اپنے فرض منصبی کو بھلا بیٹھے تو خدا کی طرف سے پکڑائی اور "ایسٹ انڈیا کمپنی" کے نام سے سات سمندر پار سے آنے والی ایک تجارتی کمپنی نے ملک کی سیاست میں دخل دینا شروع کیا، اور مقامی خاندانوں کو ساتھ لے کر حکومت وقت کے خلاف حماز آرائی شروع کردی، فوجی طاقت اور خدراوں کی سازشوں نے رنگ دکھایا نتیجہ کے طور پر ملک کے مختلف علاقے یکے بعد دیگرے انگریزوں کے قبضہ میں جاتے رہے، جگہ جگہ مزاحمت بھی ہوئی مگر انہوں کی ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے بہت سی ریاستیں دشمنوں کے زیر قبضہ چلی گئیں، شمالی ہند پر پوری طرح تسلط قائم کرنے کے بعد انگریز جنونی ہند کی طرف متوجہ ہوئے جہاں ان کا سامنا ایک طرف مرہٹوں سے ہوا تو دوسری طرف سلطنتِ خداداد کے امیر شیو سلطان شہید سے ہوا، جو انگریزوں کی غلامی کونفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ان کا یہ مقولہ بہت مشہور ہوا: "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہے" ہندوستان کے اس سپوت نے وطن عزیز کی آزادی کے لئے انگریزوں کے خلاف لڑتے ہوئے ۱۷۹۹ء میں جام شہادت نوش کیا اور مادر وطن سے محبت کی عجیب وغریب داستان صفحہ ہستی پر رقم کر گیا۔ انگریز افسر نے ان کی لاش پر کھڑے ہو کر یہ کہا تھا: کہ آج ہندوستان ہمارا ہو گیا، مختار بریاستوں پر غلبہ حاصل کرنے کے بعد ۱۸۰۳ء میں انگریزوں نے دہلی کا رخ کیا اور اس پر قابض ہونے کے بعد جب یہ اعلان کیا: کہ "خلقِ خدا کی، ملک بادشاہ سلامت کا اور حکم کمپنی بہادر کا" تو اس وقت کے سب سے بڑے عالم دین حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے یہ فتویٰ دیا کہ آج ہمارا ملک غلام ہو گیا ہے، ہر ہندوستانی پر فرض ہے کہ وہ ملک کی آزادی کے لئے جہاد کرے، شاہ صاحب کو سزا کے طور پر شہر بدر کیا گیا، ان کو زہر دیا گیا اور ان کے جسم پر چھچک کا پٹن ملا گیا، جس سے آنکھوں کی روشنی جاتی رہی مگر اس مرحلہ جہاد کے پائے استقلال میں ذرہ برابر کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی اور وہ اپنے فتویٰ پر قائم رہے،

عبدالحکیم منصور

مارچ 2020 کی وہ گھڑی ہندوستان کی اجتماعی یادداشت کا حصہ ہے جب کورونا وبا نے پورے ملک کو خوف، بے بسی اور غیر یقینی کے اندھیرے میں ڈھکیل دیا تھا۔ اسپتالوں میں بستروں کی کمی، آکسیجن کا بحران، علاج کے لیے در بدر مریض، شہروں سے پیدل اپنے گھروں کی طرف لوٹنے خاندان، بے روزگار ہوتے مزدور، بند بازار اور ویران سڑکیں ایک ایسے قومی الیے کی تصویر بن چکے تھے جس کی مثال جدید ہندوستان نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اسی پس منظر میں وزیراعظم نریندر مودی نے بی ایم کیئرز فنڈ قائم کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ یہ ایک ایسا قومی امدادی فنڈ ہوگا جو ہر ہنگامی صورتحال میں شہریوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ کروڑوں ہندوستانیوں نے اس اپیل کو محض حکومتی اعلان نہیں بلکہ قومی ذمہ داری سمجھ کر قبول کیا۔ لوگوں نے اپنی جج پوچی، زیورات، تنخواہوں اور کاروباری منافع تک کا حصہ اس فنڈ میں عطیہ کیا۔ اس وقت شاید ہی کسی نے سوچا ہوگا کہ چند برس بعد یہی فنڈ شفافیت اور جواب دہی کے سب سے بڑے سوال کی علامت بن جائے گا۔ اگست 2026 میں دو سال کی تاخیر سے جاری ہونے والی 242023 اور 252024 کی آڈٹ رپورٹ نے اس بحث کوئی شدت عطا کر دی۔ سرکاری دستاویز کے مطابق 31 مارچ 2025 تک بی ایم کیئرز فنڈ میں 06.452.8 کروڑ روپے موجود تھے، جبکہ پورے مالی سال میں خرچ ہونے والی رقم صرف 85.87 لاکھ روپے رہی۔ یعنی دستیاب سرمایہ کا تقریباً 01.0 فیصد۔ یہی وہ عدد ہے جس نے پورے معاملے کو محض مالیاتی بحث سے نکال کر جمہوری احتساب کے دائرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ یہاں سب سے پہلے ایک بنیادی حقیقت کو سمجھنا ضروری ہے۔ مسئلہ یہ نہیں کہ فنڈ میں بڑی رقم کیوں موجود ہے؛ ہر قومی ہنگامی فنڈ کے لیے ریزرو سرمایہ رکھنا ایک معقول مالیاتی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اتنی بڑی عوامی امانت کے استعمال، نگرانی اور جواب دہی کا معیار کیا ہے؟ اگر عوام نے اعتماد کے ساتھ سرمایہ دیا ہے تو کیا انہیں یہ جاننے کا حق نہیں کہ اس کی ترقی و ترقی کیسے طے ہوتی ہیں، کن منصوبوں پر خرچ ہوتا ہے اور کن بنیادوں پر محفوظ رکھا جاتا ہے؟ آڈٹ رپورٹ ایک اور حیران کن حقیقت بھی سامنے لاتی ہے تقریباً 65.846.7 کروڑ روپے فکسڈ ڈائریٹ میں رکھے گئے، جبکہ جسو کروڑ سے زیادہ رقم سیونگس اکاؤنٹس میں موجود رہی۔ انہی فکسڈ ڈائریٹ سے ایک سال کے دوران تقریباً 475 کروڑ روپے سود حاصل ہوا، جو تقریباً ہی سال عوام اور اداروں سے موصول ہونے والے عطیات کے برابر ہے۔ گویا بی ایم کیئرز اب صرف چندے سے نہیں بلکہ اپنی جمع شدہ دولت کی مالیاتی آمدنی سے

جس کا اثر یہ ہوا کہ شمال سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک ہر چہار جانب حسب استطاعت مسلمان ہند جہاد کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے، شاہ صاحب اور ان کے تلامذہ نے سرے کٹن باندھ کر انگریزوں کے خلاف میدانِ جہاد میں برسرِ پیکار ہونے کا عزم مصمم کر لیا اور جب ۱۸۱۸ء میں انگریز کا قبضہ پورے ملک پر ہو گیا اور کسی میں چوں کرنے کی بھی جرأت نہیں تھی، اس وقت وطن عزیز کی آزادی کے لئے اگر کوئی طبقہ متحرک تھا تو وہ صرف علماء کرام تھے، شاہ صاحب کے شاگرد اور ان کے متوسلین تھے جو ملک کے طول وعرض میں گھوم پھر کے مسلمانوں کے دلوں میں انقلاب کی روح پھونکنے میں مصروف تھے۔ حضرت شاہ صاحب کی وفات کے بعد ۱۸۲۴ء میں حضرت سید احمد شہید اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدان کارزار میں کود پڑے اور مادر وطن کی آزادی کے لئے انگریز اور اس کے وفاداروں سے ٹکرائے، بالاکوٹ کے میدان میں وطن عزیز کی آزادی اور تحفظ کے لئے دشمنوں سے لڑتے ہوئے حضرت سید احمد شہید مولانا اسماعیل شہید اور ان کے رفقاء نے ۱۸۳۱ء میں جام شہادت نوش کیا اور یہ ثابت کر دیا کہ ہماری گردنیں کٹ تو سکتی ہیں، مگر سامراجی قوتوں کے سامنے جھک نہیں سکتیں، یہی وہ جذبہ تھا جس نے بچے یکے مجاہدین آزادی کو میدان بدل کر پھر سے انگریز کے خلاف صف آراء ہونے کی ہمت عطا کی۔ چنانچہ جب ۱۸۵۷ء میں انگریزوں نے دہلی پر دوبارہ چڑھائی کی اور اس کو اجاڑ دیا، ہزاروں علماء کا قتل کیا، مدروس پر بلڈوزر چلادیا، تو مجاہدین نے اپنا رخ بدلا اور مگر مدظلہ گنگو کا پٹنی کا رروانی کا مرکز بنایا اور انگریز کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کر دیا جس کی قیادت سیدالطائف حضرت حاجی امداد اللہ مہارنجی نے فرمائی اور اس میں حضرت مولانا قاسم نانوتوی، حضرت مولانا رشید انگوٹھی، حضرت مولانا منیر صاحب نانوتوی اور حضرت حافظ ضامن شہید بھی بزرگ ہستیوں نے شرکت فرمائی؛ لیکن بقضائے الہی اس میں بھی ناکامی ہوئی، مگر مجاہدین کے حوصلے پست نہیں ہوئے اور اب انہوں نے اپنی توجہ تعلیمی اداروں کے قیام کی طرف مبذول کر لی، چنانچہ ۱۸۶۶ء میں "دارالعلوم دیوبند" کا قیام عمل میں آیا، اس کے بعد "مفتاحِ علوم سہارنپور" اور پھر ۱۸۷۸ء میں "جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی" کو قائم کیا گیا، ان مدارس کے قیام کے پیچھے اصل مقصد یہ تھا کہ ان اداروں سے ایسی نسل تیار کی جائے جو آزادی وطن کے لئے ہر طرح کی قربانیاں دینے کے لئے تیار رہے، چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے ایک نامور سپوت حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی نے آزادی وطن کے لئے ۱۹۰۷ء میں "تحریک ریشمی رولان" شروع کی اس کو ۱۹۳۱ء تک اس قدر مضبوط کر دیا تھا کہ اگر کچھ اپنے لوگ خیانت نہ کرتے تو اسی وقت ہندوستان آزاد ہو جاتا، اس تحریک کو چلانے کی پاداش میں حضرت شیخ الہند اور ان کے رفقاء کو مالٹا میں قیدوبندی کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں؛ لیکن ان بزرگوں کے تربیت یافتہ ساتھیوں نے مایوس ہو کر پیچھے ہٹنے کے بجائے ہندوستان میں ایک نئی تحریک کی بنیاد رکھ دی اور ۱۹۱۹ء میں باقاعدہ "جمعیۃ علماء ہند" کی تشکیل عمل میں آئی، جس نے برادران وطن کو ساتھ لے کر آزادی وطن کے لئے جانی ومالی قربانیاں پیش کیں، اس کے اکابر نے جیلیں کاٹیں، حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی، حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب، سبحان الہند مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا سید فخر الدین احمد صاحب وغیرہ کی جدوجہد رنگ لائی اور ۱۹۴۷ء میں انگریزوں کا بنا پور یا بستر گول کر کے یہاں سے جانا پڑا اور ملک کو غلامی سے چھٹکارا ملا۔ اگر اس مختصر تاریخ آزادی پر غور کیا

صدر محترم جمعیتہ علماء اتر پردیش کا ملک کی آزادی کے موضوع پر ایک پر مغز بیان

جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ۱۸۰۳ء سے لے کر ۱۹۱۹ء تک مکمل آزادی کے حصول کے لئے صرف مسلمان ہی انگریز حکومت سے ٹکراتا رہا اور اپنے ملک کے لئے ہر طرح کی قربانیاں دیتا رہا جس کی مثال کسی اور قوم کے پاس نہیں ہے۔ نظریہ شیخ الہند حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی جب مالٹا سے رہا ہو کر آئے تو اپنے شاگردوں اور متوسلین کو جمع کر کے فرمایا کہ میں نے دوران اسارت تحریک آزادی کی ناکامی پر غور کیا تو یہ بات سمجھ میں آئی کہ اگر پیر "لڑاؤ اور حکومت کرو" کی پالیسی پر عمل کر کے ہندوستانیوں کی قوت کو منتشر کرتا رہا اور اپنے اقتدار کو طول دینے میں کامیاب ہوتا رہا، اگر آزادی وطن کی تحریک میں دیگر اقوام کو بھی شامل کر لیا جائے، تو یقیناً کامیابی مل جائے گی، چنانچہ آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے پبلٹ فارم سے قومی اتحاد کو یقینی کاغذ بلڈ کیا اور بلا تفریق مذہب و ملت ہر ہندوستانی کو جہاد آزادی میں شرکت کی دعوت دی اور جب متحدہ فوجی تودیش آزاد ہو گیا، آج بھی ملک کی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور نفرت کی آندھی سے بچانے کے لئے قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، اسی سے اقوام کا ایک دوسرے پر اعتماد بحال ہوگا اور پیار و محبت عام ہوگا، نیز ملک کو کمزور کرنے والی طاقتوں کو ناکام بنانا ممکن ہو سکے گا۔ موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں۔ میری گفتگو کا دوسرا موضوع یہ ہے کہ موجودہ حالات میں ہمیں کس طرح کا کردار پیش کر کے ہوا کے رخ کو بدلنے کی کوشش کرنی ہے؟ دوستوں! ہمارے ملک میں فرقہ پرست طاقت نفرت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے وہ ہندوستانیوں کے شیرازہ کو نکمیر نے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی، ان حالات میں ہمیں انفرادی واجتماعی سرخ پر قومی اتحاد کو فروغ دینے اور آپسی میل ملاپ کو پروان چڑھانے کے لئے قربانیاں دینی چاہئے، غصہ کو قابو میں کرنے اور اتفاقی جذبات پر کنٹرول رکھنے کی ضرورت موجودہ وقت میں پہلے سے زیادہ ہے، قومی یکجہتی کو بڑھاوا دے کر یہی ہم فرقہ پرست طاقتوں کو کنارے لگانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، اس کے علاوہ اگر ہم نے کسی اور طرح کا (نامناسب) کردار پیش کیا اور کسی بھی موقع پر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی تو اس کا سیدھا فائدہ فرقہ پرست قوتوں کو پہنچے گا، اور ملک نفرتوں کی آماجگاہ بن جائے گا۔ دوسرے نمبر پر ہمیں اپنے رب کو راضی کرنے کی کوشش میں مصروف ہوجانا چاہئے؛ کیونکہ اگر وہ راضی نہ ہوا تو ساری دنیا مل کر بھی ہم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گی، چنانچہ ایک حدیث قدسی میں نبی کریم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت یہ کہتا ہے کہ میں ہمشاہوں کا شہنشاہ ہوں، اگر میری فرمانبرداری کی جائے گی تو میں حکام وقت کے دلوں میں مخلوق کے لئے نرمی پیدا کردوں گا، ورنہ تو شائد مشکلات انسانوں کو گھیر لیں گی، ارشاد نبوی ﷺ ہے: عن أبي الدرداء ؓ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الله تعالى يقول: لا اله الا انا، مالک الملوک، و ملک الملوک قلوب الملوک فی یدی، وان العباد اذا طاعونی حولت قلوب ملوکهم علیهم بالرحمة والرفقة، وان العباد اذا عصونی حولت قلوبهم بالسخطه والنقمه، فساموهم سوء العذاب۔ (الحديث مشکوٰۃ ۳۲۳) حضرت ابوذر ؓ سے نبی کریم علیہ السلام کا فرمان مروی ہے کہ اللہ رب العزت یہ فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے، میں ہمشاہوں کا شہنشاہ ہوں، بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں ہیں، بندے جب میری اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہیں تو میں بادشاہوں اور حاکموں کے دلوں میں ان کیلئے محبت اور نرمی کو پیدا کر دیتا ہوں۔

عوامی امانت یا خاموش خزانہ؟

دائرے سے باہر ایک نئی خیراتی ٹرسٹ قرار دیتی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ٹرسٹ قانونی ہے یا نہیں، سوال یہ ہے کہ کیا عوامی اعتماد سے قائم ہونے والی امانت، عوامی احتساب سے مستثنیٰ ہو سکتی ہے؟ جمہوریت میں ریاست کا وقار صرف اختیارات سے نہیں بلکہ جواب دہی سے قائم رہتا ہے، اور جہاں عوام کا پیہر شامل ہو وہاں شفافیت کوئی احسان نہیں بلکہ آئینی و اخلاقی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کا ایک اور خاموش گمراہیت اہم پہلو 66.324 کروڑ روپے کی واپسی ہے۔ مختلف عمل درآمد کرنے والے اداروں نے یہ فنڈ کٹوا دیا جس کی، مگر رپورٹ یہ نہیں بتاتی کہ یہ رقم کن منصوبوں کے لیے جاری ہوئی تھی، کن اداروں نے واپس کی اور واپسی کی اصل وجہ کیا تھی۔ کیا منصوبے مکمل نہیں ہوئے؟ کیا خیر برداری منسوخ ہوئی؟ کیا آلات غیر معیاری ثابت ہوئے؟ یا یہ غیر استعمال شدہ گرائنڈر تھیں؟ مالیاتی شفافیت صرف آمدنی اور خرچ کے اعداد و گدہ دینے کا نام نہیں بلکہ ہر بڑی رقم کی مکمل داستان بیان کرنے کا نام ہے۔ یہی وہ خلا ہے جس نے شکوک وشبہات کو جنم دیا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بی ایم کیئرز کے دفاع میں حکومت کے پاس مضبوط دلائل موجود ہیں کورونا کے ابتدائی برسوں میں اسی فنڈ سے ہزاروں کروڑ روپے ویشی لیئرز، آکسیجن پلانٹس، مہاجر مزدوروں کی امداد، طبی بنیادی ڈھانچے اور کورونا سے تہیم بچوں کی فلاح کے لیے شخص کیے گئے تھے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ فنڈ کی استعمال ہی نہیں ہوا۔ اصل سوال یہ ہے کہ دبا کے بعد اس فنڈ کا کردار کیا ہے؟ کیا یہ مستقل قومی ایمر جنسی ریزرو ہے؟ اگر ہے تو اس کی پالیسی پارلیمنٹ کے سامنے کیوں نہیں رکھی گئی؟ اگر نہیں، تو پھر آٹھ ہزار کروڑ روپے کے استعمال کا واضح روڈ میپ کہاں ہے؟ اس پوری بحث میں ایک اور پہلو بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان میں پہلے ہی وزیراعظم فیصل ریلیف فنڈ موجود ہے، جو 1948 سے قدرتی آفات اور طبی امداد کے لیے استعمال ہوتا آیا ہے۔ بی ایم کیئرز کو ایک متوازی قومی فنڈ کے طور پر متعارف کرایا گیا، مگر آج بھی عام شہری کے ذہن میں یہ سوال موجود ہے کہ آخر دونوں فنڈز کے دائرہ کار میں عملی فرق کیا ہے؟ اگر ایک فنڈ قدرتی آفات کے لیے ہے اور دوسرا بھی ہنگامی حالات کے لیے، تو ان کے استعمال کی واضح آئینی تقسیم کیوں نہیں کی گئی؟ یہ سوال سیاسی نہیں بلکہ ادارہ جاتی اصلاح کا سوال ہے۔ اس پورے معاملے میں انصاف اور صحافتی دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ حقائق اور سیاسی بیانیے کو ایک دوسرے میں غلط ملط نہ لکھا جائے۔ بی ایم کیئرز کو لے کر اپوزیشن نے پچھنی کمپنیوں کے عطیات، شفافیت اور حکومتی طرز عمل پر سخت سوالات اٹھائے ہیں، مگر جن عموؤں پر کوئی عدالتی یا سرکاری ثبوت موجود نہیں انہیں ثابت شدہ حقیقت کے طور پر پیش کرنا صحافت نہیں بلکہ جاب داری ہے۔

بھی بڑھ رہا ہے۔ کورونا وبا کے بعد کیا واقعی ملک میں کوئی ایسی آفت نہیں آئی تھی جس نے قومی ضمیر کو چھٹھوڑا ہوا؟ مچا چل پردیش اور سکر کے تباہ کن سیلاب، کیرالہ کے دیناڈ کی ہولناک لینڈ سلائیڈ، آسام اور بہار کی مسلسل سیلابی تباہ کاریاں، شمالی اور جنوبی ہند میں خشک سالی اور شدید بارشوں سے اڑنے والے ہزاروں خاندان، بے گھر ہونے والے شہری اور روزگار سے محروم ہونے والے بے شمار مزدور یہ کیا یہ سب قومی ہنگامی حالات نہیں تھے؟ اگر بی ایم کیئرز کا مقصد شہری امداد اور ریلیف ہے تو پھر یہ سوال پوری سنجیدگی کے ساتھ اٹھتا ہے کہ کیا اس عظیم عوامی فنڈ میں ان متاثرین کی بحالی اور فوری امدادی کوشاں موجود نہیں تھی؟ یا پھر اس فنڈ کی کامیابی کا معیار ضرورت مند انسان نہیں بلکہ بینک میں بڑھتا ہوا سرمایہ ہے؟ جمہوریت میں عوام عطیہ اس لیے نہیں دیتے کہ ان کی امانت محض فکسڈ ڈائریٹ میں محفوظ رہے، بلکہ اس امید پر دیتے ہیں کہ مصیبت کی گھڑی میں وہ سرمایہ انسانوں کے کام آئے گا۔ یہ صورت حال محض مالیاتی اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ عوامی امانت کے فلسفے سے جڑا ہوا ایک بنیادی سوال ہے۔ جب کسی فنڈ کے نام ہی میں "شہری امداد اور ریلیف" شامل ہو تو اس کی اولین ترجیح ضرورت مند انسان ہونا چاہیے یا بینک کھانوں میں محفوظ سرمایہ؟ حکومت یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ کورونا وبا ختم ہو چکی ہے، لیکن مستقبل کی وبا عین، قدرتی آفات اور دیگر قومی ہنگامی حالات کے لیے ایک مضبوط مالیاتی ذخیرہ ناگزیر ہے۔ یہ استدلال اپنی جگہ قابل غور ہے، مگر اصل بحث یہ ہے کہ کیا عوام سے عطیات لینے وقت انہیں یہ واضح طور پر بتایا گیا تھا کہ ان کی دی ہوئی رقم کا بڑا حصہ فوری امداد کے بجائے طویل مدتی ریزرو اور فکسڈ ڈائریٹ کی صورت میں محفوظ رکھا جائے گا؟ جمہوریت میں صرف نیک نیتی کافی نہیں ہوتی، عوامی اعتماد کی بنیاد شفاف پالیسی اور بینگی و وضاحت بھی ہوتی ہے۔ بی ایم کیئرز کے گرد سب سے بڑا آئینی تنازع اس کی قانونی حیثیت ہے۔ فنڈ کی سربراہی وزیراعظم کرتے ہیں، وزیر داخلہ، وزیر دفاع اور وزیر خزانہ اس کے عہدہ بہ عہدہ ٹرسٹی ہیں۔ اس کی انجیل قومی سطح پر وزیراعظم کے دفتر سے ہوتی ہے، کمپنیوں کو CSR کے تحت عطیہ دینے کی قانونی اجازت حاصل ہے اور عطیات پر پیسہ دیکس رعایت بھی دی جاتی ہے۔ لیکن جب اطلاعات کے حق کے قانون (آر ٹی آئی) کے تحت معلومات طلب کی گئیں تو حکومت نے عدالت میں یہ موقف اختیار کیا کہ بی ایم کیئرز سرکاری اتھارٹی نہیں بلکہ ایک عوامی خیراتی ٹرسٹ ہے، اس لیے وہ RTI کے دائرے میں نہیں آتا۔ یہی مقام بی ایم کیئرز فنڈ سے کا اصل مرکز ہے۔ ایک طرف حکومت عوام سے قومی اعتماد، آئینی وقار اور وزیراعظم کے منصب کی بنیاد پر عطیات وصول کرتی ہے، لیکن دوسری طرف اسی فنڈ کو معلومات عامہ اور عوامی جواب دہی کے

ہندوستان کی توجہ صرف اپنی جیت پر نہیں بلکہ چین کے خلاف اپنے میچ پر بھی ہوگی

ایسٹیلوون، 23 اگست (پی ایس آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم ایف آئی اےچ خواتین ہاکی ورلڈکپ 2026 میں اتوار کو آسٹریلیا کے خلاف ایک اہم میچ کھیلے گی۔ پول ای سے سی فائنل میں ان کا راستہ طے کرنے میں یہ میچ اہم ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے پاس ایک ایک پوائنٹ ہے، اور جو ٹیم یہ میچ جیتے گی وہ آگے بڑھنے کی مضبوط ترین پوزیشن میں ہوگی۔ تاہم حتمی نتائج کا انحصار اتوار کو ہالینڈ اور چین کے درمیان ہونے والے میچ کے نتائج پر بھی ہوگا۔

میزبان نیدرلینڈز نے جمعہ کو بھارت کے خلاف 2-0 سے کامیابی حاصل کی، اس طرح سی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ ڈچ نے گروپ ای کے اپنے دووں میچ جیتے ہیں اور ان کے چھ پوائنٹس ہیں جبکہ چین کے دو ہیں۔ اتوار کو شام ساڑھے سات بجے ہالینڈ اور چین کے درمیان میچ کے بعد صورتحال مزید واضح ہو جائے گی، جبکہ آسٹریلیا دس بجے شروع ہوگا۔ بھارت کو سب سے فائنل میں پہنچنے کے لیے آسٹریلیا کو شکست دینا ہوگی۔ تاہم، اگر چین میزبان کو شکست دیتا ہے تو اس کے پانچ پوائنٹس ہوں گے، جس سے ہندوستان اور آسٹریلیا دونوں کی امیدیں ختم ہو جائیں گی۔ تاہم، اگر وہ میچ ڈرا پر ختم ہوتا ہے یا چین ہار جاتا ہے، تو ہندوستان کو آگے بڑھنے اور تاریخ رقم کرنے کے لیے آسٹریلیا کے خلاف سیدھی جیت کی ضرورت ہوگی۔ اس سال کے شروع میں، ہندوستانی اور آسٹریلیائی ٹیمیں نے ایف آئی اےچ ٹینس کپ سے ٹینس چارمپئنز کی سیریز کے قریبی مقابلہ کے نتیجے میں سیریز 2-2 سے برابر ہوگئی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیمیں اپنے سرے سے مقابلہ کتنی یکساں طور پر منسل ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف بڑے میچ سے پہلے، ہندوستان مضبوط ڈچ ٹیم کے خلاف اپنی اچھی کارکردگی سے اعتماد پیدا کرے گا۔

”ہم جیتنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں،“ گلوہیل-ڈیلرو نے بی ڈبلو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کے بعد کہا

نئی دہلی، 23 اگست (پی ایس آئی) ہندوستانی خواتین کی لیو شینگکو اور ٹیننگ کے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی کو ہفتہ کو خواتین کے ڈبلر سی فائنل میں چین کی لیو شینگکو اور ٹیننگ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس شکست کے ساتھ ہی تریشا اور گایتری کی خواہشیں کے ڈبلر فائنل میں پہلی غیر ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی میں اسکو کر کے بریک پر سکور 7-11 تک پہنچا دیا۔ تاہم، ہندوستانی جوڑی نے واپسی کی اور گیم 19-21 سے جیت لیا۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد چینی جوڑی نے 7-2 کی برتری حاصل کرتے ہوئے شاندار فتح دلائی۔ تاہم، لیو شینگکو اور ٹیننگ نے پھر واپسی کرتے ہوئے نو پوائنٹس اسکور کر کے بریک پر سکور 7-11 تک پہنچا دیا۔ تاہم، ہندوستانی جوڑی نے واپسی کی اور گیم 18-21 سے جیت لیا۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد چینی جوڑی نے دوسرے گیم پر مکمل طور پر حاوی رہی۔ شینگکو ٹنگ نے ابتدائی طور پر 3-0 کی برتری حاصل کی۔ تاہم، تریشا اور گایتری نے واپسی کی اور وقت پر 9-8 کی برتری حاصل کی۔ میچ 12-12 سے برابر رہا لیکن چینی جوڑی نے پھر لگاتار آٹھ پوائنٹس حاصل کر کے گیم 21-13 سے جیت لیا۔ تیسرا گیم مکمل طور پر یکطرفہ رہا۔ چینی جوڑی نے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھایا اور وقت پر 11-5 کی برتری حاصل کی۔

تریشا اور گایتری کو سی فائنل میں شکست ہوئی، انہیں کاسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی، 23 اگست (پی ایس آئی) تریشا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی کو بی ڈبلو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں کاسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی کو ہفتہ کو خواتین کے ڈبلر سی فائنل میں چین کی لیو شینگکو اور ٹیننگ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 71 منٹ کے سی فائنل میں چینی جوڑی نے تریشا اور گایتری کو 18-21، 21-13، 8-2 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس شکست کے ساتھ ہی تریشا اور گایتری کی خواہشیں کے ڈبلر فائنل میں پہلی غیر ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی میں اسکو کر کے بریک پر سکور 7-11 تک پہنچا دیا۔ تاہم، ہندوستانی جوڑی نے واپسی کی اور گیم 19-21 سے جیت لیا۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد چینی جوڑی نے دوسرے گیم پر مکمل طور پر حاوی رہی۔ شینگکو ٹنگ نے ابتدائی طور پر 3-0 کی برتری حاصل کی۔ تاہم، تریشا اور گایتری نے واپسی کی اور وقت پر 9-8 کی برتری حاصل کی۔ میچ 12-12 سے برابر رہا لیکن چینی جوڑی نے پھر لگاتار آٹھ پوائنٹس حاصل کر کے گیم 21-13 سے جیت لیا۔ تیسرا گیم مکمل طور پر یکطرفہ رہا۔ چینی جوڑی نے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھایا اور وقت پر 11-5 کی برتری حاصل کی۔

The daily Jawandost Owner, publisher, editor (Yogendra Vishwakarma) on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd, Printed at Media text Pvt. Ltd, Rohania GT Road Varanasi, and published from 47 Dhanidharpur jaunpur 222001. Resident Editor- Nazia Begum. RNI No. 47950/1989 Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052925.



نئی دہلی میں جاری بی ڈبلو ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں خواتین کے ڈبلر فائنل میچ کے دوران انڈونیشیائی ریتھل ایلینیا اور اوسٹی سٹیا سنگرن

جارج رسل نے پہلی زید وورڈ سپرنٹ جیت کر ایف 1 مائٹل فائنل میں فرق کو کم کیا

زید وورڈ (ہالینڈ)، 23 اگست (پی ایس آئی)۔ مرسدیز کے ڈرائیور جارج رسل نے ہفتے کے روز زید روڈ میں سپرنٹ ریس جیت لی، جس نے موسم گرما کے وقفے کے بعد فارمولہ 1 کی واپسی کو نشان زد کیا۔ فیراری کے چارلس لیکلر نے ریس میں میک لارن ڈرائیور اور موجودہ عالمی چیمپئن لینڈ نوورس کو پیچھے چھوڑ دیا۔ رسل نے آٹھ پوائنٹس اسکور کر کے چیمپئن شپ کا فرق کم کیا، جو ڈچ جی پی میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ ڈچ جی پی کا آخری سال ہے۔ موجودہ مائٹل لیڈر کیکی ایٹونہی اور دوسرے نمبر کے لیوس ہیمیلٹن بالترتیب چوتھے اور ساتویں نمبر پر رہے۔ شروع میں نورس کے دباؤ کے باوجود رسل نے شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھی۔ نورس کو تیسری پوزیشن پر اکتفا کرنا پڑا کیونکہ لیکلر نے اسے پیچھے چھوڑ کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ انٹونیلی بھی نورس کے قریب آیا لیکن گودے سے باہر بھاگا۔ اطالوی ڈرائیور انٹونیلی چوتھے نمبر پر رہے جبکہ آسکر پیاسٹری پانچویں اور میکس نورس ساتویں نمبر پر رہے۔ ورشاپن چھٹے، لوئس ہیمیلٹن ساتویں اور میگز کیسل آٹھویں نمبر پر رہے۔ اس نے آٹھ ڈرائیوروں کو یقینی بنایا جو پہلے ڈچ جی پی پرنٹ میں پوائنٹس حاصل کریں گے۔ دریں اثنا، رسل نے سیزن کا اپنا تیسرا سپرنٹ جیت کر چیمپئن شپ کی جنگ میں فرق کو کم کیا۔ ویک ایڈ کے آغاز میں اس کے 160 پوائنٹس تھے، دوسرے نمبر پر موجود ہیمیلٹن سے نو پوائنٹس پیچھے، جس کے 169 تھے۔ انٹونیلی مائٹل فائنل میں برقرار ہے، جس نے اپنے سیزن کی تعداد 224 تک لے جانے کے لیے مزید پانچ پوائنٹس حاصل کر لیے ہیں۔ رسل گرڈ کے اوپری حصے میں متاثر کن نظر آئے اور شروع سے ورلڈکپ فائنل کے بعد جھڑپیں،

فیفانے ارجنٹائن کے کھلاڑیوں پر

پابندیاں عائد کر دیں

زیورخ، 23 اگست (پی ایس آئی) ہفتانے ورلڈکپ 2026 کے فائنل کے بعد پیش آنے والے واقعات پر ارجنٹائن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈیٹیلڈ لیا نڈرو جیڈیز پر 10 میچز کی پابندی عائد کردی۔ فیفا ڈسپلنری کمیٹی نے جیڈیز کے 90 ہزار امریکی ڈالر جرمانہ بھی عائد کیا ہے جبکہ ان کے ساتھی کھلاڑی نابول مولینا 70 میچز کے لیے معطل اور 90 ہزار ڈالر جرمانہ کیا گیا ہے۔ فیفا کے مطابق اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان 19 جولائی کو نیویارک نیوجرسی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ورلڈکپ فائنل کے اختتام پر دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور آفیشلوں کے درمیان جھڑپوں کے واقعات کی تحقیقات کے بعد یہ سزا سنائی گئی ہیں۔

وکٹ لینے کے بجائے اچھے اسپیل گیند بازی پر زیادہ توجہ دیں، ہیڈ کوچ گمبیر نے کلدیپ کو مشورہ دیا

کلبو، 23 اگست (پی ایس آئی) بھارت اور سری لنکا کے درمیان سیریز کا دوسرا اور آخری ٹیسٹ میچ اتوار سے کلبو کے سنبھالی کرکٹ کلب سٹیڈیم میں کھلیا جائے گا۔ میچ سے پہلے، ہندوستان کے ہیڈ کوچ گمبیر نے کہا کہ بائیں ہاتھ کے اسپنر کلدیپ یادو کے ساتھ ان کی بات چیت وکٹ لینے کی کوشش کرنے کے بجائے اچھی گیند بازی پر مرکوز تھی۔ ہندوستان نے گال میں سیریز کا پہلا میچ 165 رنز سے جیتا تھا، لیکن کلدیپ صرف ایک وکٹ حاصل کر پائے تھے۔ اس طرح، دوسرے ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں ان کی جگہ کو لے کر کافی بحث ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے پاس آف اسپن آل راؤنڈر سریش جین بھی ہیں اور اگر ٹیم لائن اپ میں مزید درائی چاہتی ہے تو وہ اسے پلیٹنگ ایون میں شامل کر سکتی ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گمبیر نے کہا کہ ہم بہترین باؤلنگ ایگ کا انتخاب کرنے کی کوشش کریں گے جس سے ہمیں 20 وکٹیں مل سکیں۔ آپ ٹیسٹ کرکٹ میں 1000 رنز بنا سکتے ہیں لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ آپ ٹیسٹ میچ جیتیں گے۔ تاہم اگر آپ 20 وکٹیں لیتے ہیں تو آپ کے پاس ٹیسٹ میچ جیتنے کا اچھا موقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "میری رائے میں، ٹیسٹ میچ جیتنے کے لیے، آپ بہترین ایک کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کو 20 وکٹیں حاصل کر سکتا ہے۔ چاہے وہ تین لیفٹ آرم اسپنر ہوں، تین آف اسپنر ہوں، یا تین تیز گیند باز؛ ہمارے پاس تمام آپشن کھلے ہیں۔ آخر کار، ہم جانتے ہیں کہ کلدیپ کتنا اچھا بولر ہے۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ بعض اوقات یہ اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنے دوپنر پر انحصار کرتا ہے تو وہ دوسرے کپتان پر رقرار سے بولنگ کرنا چاہتا ہے، یہ میرے لیے زیادہ اہم ہے۔ گمبیر نے مزید کہا، "جب آپ پانچ اہم گیند بازوں کے ساتھ کھیلے ہیں، تو کسی کو کم بولنگ کرنی پڑتی ہے، اور ٹیسٹ کرکٹ کا یہی مطلب ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی اچھی کارکردگی نہیں دکھا رہا ہے اور اس لیے کم بولنگ کرنی پڑتی ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ کون، کپتان یا انتظامیہ، سب سے زیادہ خطرناک محسوس کرتے ہیں اور کون اس مخصوص صورتحال میں موثر ہو سکتا ہے۔" کلدیپ کے بارے میں

خاص طور پر بات کرتے ہوئے، گمبیر نے مزید کہا، "میرا خیال ہے کہ کلدیپ کے ساتھ اپنی بات چیت میں، میں نے کہا ہے کہ وکٹ لینے کے لیے بہت زیادہ کوشش کرنے کے بجائے، صرف اپنے بہترین اسپیل کو گیند کرنے پر توجہ دیں کیونکہ بعض اوقات، ایک کلائی اسپنر کے طور پر، جب آپ وکٹ لینے کے لیے بہت بے چین ہوتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ آپ کنٹرول کھو سکتے ہیں۔" تاہم، ہم نے ایک طویل عرصے سے کلدیپ کو بہت اہم سمجھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ وہ جو بھی حالات پیش کرتا ہے اس میں وہ کتنا کامیاب اور خطرناک ہو سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی، جیسا کہ میں نے کہا، ہم ایسے حملے کا انتخاب کرنے کی کوشش کریں گے جو ان حالات میں بہترین کام کرے۔" گمبیر نے فلیٹ پچوں پر حرکت عملی کی پلک برقرار رکھنے کے لیے پانچ گیند بازوں کے ساتھ کھیلنے کی اپنی ترجیح پر زور دیا۔ "اگر میچ بہت ہموار ہے تو گیند بازوں کو سخت محنت کرنا پڑے گی، شاید بہت زیادہ، کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا، ٹیسٹ میچ جیتنے کے لیے آپ کو 20 وکٹیں لینے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ پہلے بیننگ کرتے ہیں تو انگریزوں نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست دے دی (پی ایس آئی) انگلینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست دے دی۔ ٹیسٹ کے تیسرے دن انگلینڈ ٹیم 409 رنز بنا کر آٹ ہوگئی، بیوری بروک 91 اور جارجون کا کس 73 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ علی عثمان نے پانچ اور خرم شہزاد نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ 238 رنز کے خسارے سے پاکستان نے دوسری انگلر کا آغاز کیا تاہم دوسری انگلر میں بھی پاکستان بیننگ مکمل ناکام ہوئی۔ امام الحق صفر پر پولین لوئے، اڈان اوہس 9، عبداللہ شفیق 15، مسعود کھیل 14 اور کپتان سلمان علی آغا 29 رنز بنا کر آٹ ہو گئے۔ شان مسعود نے 29 اور محمد رضوان نے 41 رنز بنائے۔ پوری ٹیم 38 ویں اور میں 135 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور پاکستان کو انگلر اور 103 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

جورڈن نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کچر کا ورلڈ ریکارڈ توڑ دیا

لندن، 23 اگست (پی ایس آئی) انگلینڈ ٹیسٹ ٹیم کے کپتان جورڈن نے ٹیسٹ کرکٹ میں آسٹریلی کرکٹر اسٹیو اسمتھ کا سب سے زیادہ کچر کا ورلڈ ریکارڈ توڑ دیا۔ جو روٹ نے ہیڈنگ میں پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں تاریخ رقم کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کچر کرنے والے فیلڈر (وکٹ کبیر کے علاوہ) کا اعزاز حاصل کر لیا۔ جورڈن نے آسٹریلیا کے اسٹار کھلاڑی اسٹیو اسمتھ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بطور فیلڈر سب سے زیادہ کچر کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ روٹ نے مجھے وہیڈنگ میں پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی دوسری



جوبیاچی (سامنے) اور لائی کے ڈننیل میسائل چین کے شہر یان میں گمر اسٹینگ جونیئر گراں پری ٹیڈان 2026 میں مقابلہ کر رہے ہیں۔

دوسرا ٹیسٹ: اسٹارک کی تباہ کن

بولنگ، آسٹریلیا کیخلاف بنگلادیش

ٹیم پہلی انگلر میں 64 رنز پر ڈھیر

میکے، 23 اگست (پی ایس آئی)

آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کی پہلی انگلر میں بنگلادیش کی پہلی انگلر ٹیم 64 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ آسٹریلیا کے گریٹ ہیڈر ریف ارینا، میکے میں کھیلے جا رہے ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بنگلادیش کو بیٹنگ کی دعوت دی لیکن ٹینگر و فاسٹ بولرز کی تباہ کن بولنگ کے سامنے بنگالی ہیڈر ریت کی دیوار ثابت ہوئے۔ بنگلادیش کے گیارہویں نمبر کے ہیڈر شریف الاسلام 14 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ مہدی حسن میرا از میچ الاسلام نے 11، 11 رنز اسکور کیے۔ آسٹریلیا کی جانب سے جمل اسٹارک نے 10 اور 12 رنز دیکر 6 کھلاڑیوں کو آٹ کیا جبکہ پیٹ کمز کے حصے میں 3 وکٹیں آئیں اور ایک کھلاڑی کو جوز ہیڈل وڈ نے اپنا شکار بنایا۔ خیال رہے کہ پہلے ٹیسٹ میچ میں بنگلادیش نے آسٹریلیا کو پہلی بار ان کی ہی سرزمین پر شکست دیکر تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ بنگلادیش نے ڈارون ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو 9 وکٹوں سے شکست دی تھی۔